42واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 6 نومبر 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

شالامار باغ میں فواروں کی مرمت و دیگر تفصیل

*623: جناب وسیم قادر: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شالامار باغ کے سب سے نیچے والے تختے پر جو فوارے لگائے ہوئے ہیں وہ خراب ہو چکے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فواروں کا پانی جس تالاب میں گرتا ہے وہ گندا اور بدبو پیدا کر رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس تالاب میں افسران نے مچھلیاں چھوڑی ہوئی ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب یہ مچھلیاں بڑی ہوتی ہیں تو محکمہ کے افسران اور بااثر ملازمین کو دی جاتی ہیں؟

(تاریخ وصول 9 جون 2008   تاریخ ترسیل 5 جولائی 2008)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) سب سے نیچے والے تختے کے ٹوٹے ہوئے فوارے اور نہریں محکمہ نے پچھلے سال مرمت کروائے تھے۔ اس وقت تمام فوارے درست حالت میں موجود ہیں۔ یہ فوارے ابھی چلائے نہیں جا رہے۔ کیونکہ ان فواروں کو چلانے والے ٹربائن پمپ دوبارہ لگائے جا رہے ہیں اور ان فواروں کو نرسری والے ٹربائن پمپ سے بھی جوڑنے کے انتظامات کئے گئے ہیں۔

(ب) تالاب میں پانی بہت ہی کم ہوتا ہے کیونکہ فوارے وقتی طور پر بند ہیں۔ لہذا یہ درست نہیں کہ ان فواروں کا پانی بدبو پیدا کر رہا ہے۔

(ج) اس سے پیشتر پانی کے بڑے تالاب میں بہت جلد الجی اور جالا پیدا ہو جاتا تھا جس سے پانی میں بدبو پیدا ہوتی تھی اور سیاحوں کے لئے ناخوشگوار ماحول کا باعث بنتی تھی-دو سال پہلے محکمہ ماہی پروری کے مشورہ سے تجربہ کے طور پر کچھ مچھلیاں تالاب میں چھوڑی گئیں جو جالا کھاتی ہیں-اس سے پانی میں الجی اور جالا تو پیدا نہیں ہوتا البتہ کافی عرصہ گزرنے کی وجہ سے اس تالاب کا پانی گندا ہو گیا ہے-لہذا تالاب کو صاف کرنا ضروری ہو گیا ہے-پانی میں موجود مچھلیوں کو نیلام کرنے کے لئے ضروری کارروائی کر رہے ہیں تا کہ تالاب کو صاف کر کے دوبارہ تازہ پانی بھرا جا سکے-لہذا یہ تاثر بھی درست نہیں کہ مچھلیاں افسروں کے لئے چھوڑی گئی ہیں-

(د) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ تالاب کی مچھلیوں کو نیلام کرنے کے لئے ضروری کارروائی کر رہے ہیں-لہذا یہ بھی درست نہیں کہ یہ مچھلیاں محکمہ کے افسران اور با اثر ملازمین کو دی جاتی ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2008)

ضلع بہاول پور میں ریسٹ ہاؤسز و ہوٹلوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*959: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولپور میں TDCP کے زیر نگرانی ریسٹ ہاؤسز / ہوٹلوں کی تعداد کیا ہے، وہ کہاں کہاں واقع ہیں، نیز ان میں سے ہر ایک میں مہمانوں کے ٹھہرنے کی گنجائش کیا ہے کرایہ کتنا ہے نیز کمروں کے درجات کیا ہیں؟

(ب) مذکورہ بالا ریسٹ ہاؤسز / ہوٹلوں کی آخری بار مرمت اور تزئین و آرائش کب کی گئی اور اس پر کتنی لاگت آئی؟

(ج) کیا مذکورہ بالا ریسٹ ہاؤسز / ہوٹلوں میں سرکاری افسروں اور ان کے عزیز و اقارب کے علاوہ سیاحوں کو بھی ٹھہرایا جاتا ہے، نیز ان میں Reservation کرانے کا طریقہ کار کیا ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2008 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2008)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) ضلع بہاول پور میں TDCP کی زیر نگرانی ریسٹ ہاؤسز کی تعداد ایک ہے اور یہ ریسٹ ہاؤس / ریزارٹ نیشنل پارک لال سوہانرا میں واقع ہے۔اس ریزارٹ میں 6 ڈبل بیڈ رومز ہیں۔ان میں 12 عدد مہمانوں کے ٹھہرنے کی گنجائش ہے۔اس ریسٹ ہاؤس کے ایک کمرے کا کرایہ مبلغ 1600 روپے ہے۔ریسٹ ہاؤس کے کمرے اسٹینڈرڈ درجے کے ہیں۔

(ب) اس ریزارٹ کی آرائش و مرمت آخری بار جولائی 2007 میں کی گئی تھی اور اس پر کل لاگت 75300 روپے آئی تھی۔

(ج) مذکورہ بالا ریزارٹ میں ہر قسم کے سیاحوں کو ٹھہرایا جاتا ہے۔ان میں سرکاری اور غیر سرکاری سیاح شامل ہیں اور سب سے کمرے کا کرایہ وصول کیا جاتا ہے۔اس کی بکنگ بہاول پور اور ملتان آفس سے کی جاتی ہے۔اس کے علاوہ اس ریسٹ ہاؤس کی بکنگ TDCP کے کسی بھی آفس سے کروائی جاسکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2008)

شالامار باغ لاہور میں درخت لگانے کی تفصیلات

*4513: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شالامار باغ کے محکمہ آثار قدیمہ حکومت پنجاب کے کنٹرول میں آنے کے بعد عوام کی سہولت کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے؟

(ب) سال 2008 میں محکمہ آثار قدیمہ پنجاب نے اس باغ میں کل کتنے نئے درخت لگائے اور لگائے گئے درختوں پر کل کتنی لاگت آئی نیز لگائے گئے درختوں میں سے کل کتنے درخت موسموں کی نذر ہو گئے اور کتنے پروان چڑھے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 16 دسمبر 2009)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) شالامار باغ کا کنٹرول حکومت پنجاب میں آنے کے بعد سے زیادہ توجہ اس کی مرمت اور بحالی پر دی گئی اور اب تک گزشتہ تین سالوں میں خطیر رقم خرچ کی گئی۔اس کے ساتھ ساتھ سیر کے لئے آنیوالوں کی سہولیات کا بھی بھرپور خیال کیا گیا اور درج ذیل کام کئے گئے۔

1) TDCP کے تعاون سے ایک معلوماتی ڈیسک بنایا گیا جہاں سائرین کو ہر قسم کی معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔

2) صاف پانی پینے کے لئے واٹر کولر لگائے گئے۔

3) سیر کرنے والوں کی سہولت کے لئے جدید طرز کے بیت الخلا بنائے گئے۔

4) اس کی صفائی اور موسمی پھولوں کی تزئین و آرائش پر خصوصی توجہ دی گئی۔

5) سائرین کی سہولت کے لئے نئی کنٹین بھی بنائی جارہی ہے جو کہ نگار خانہ سے منسلک "میلہ گراؤنڈ" میں ہو گی۔یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب جناب شہباز شریف صاحب کی خصوصی توجہ اور مہربانی کی وجہ سے "میلہ گراؤنڈ" کا قبضہ محکمہ آثار قدیمہ کو مورخہ

09-12-17 کو دے دیا گیا ہے اور اب یہاں پر سیر کے لئے آنے والوں کے لئے باقاعدہ کار پارکنگ، کنٹین، ٹکٹ گھر، بیت الخلاٗ اور سوینیئر شاپس بنائی جائیں گی-

(ب)2004 میں جب شالامار باغ حکومت پنجاب کے حوالے کیا گیا اور اس وقت باغیچوں، پھول، پودوں اور درختوں کی حالت کافی خراب تھی- گھاس پانی نہ ملنے کی وجہ سے خشک ہو چکی تھی- محکمہ آثار قدیمہ حکومت پنجاب نے سب سے پہلے PHA سے مل کر ڈیڑھ کروڑ روپے کی لاگت سے باغیچوں کی سجاوٹ کی- پورے باغ میں نئی گھاس لگائی گئی- پانی کے لئے نیا ٹیوب ویل لگایا گیا اور باغ کی آبیاری کے لئے نئی پائپ لائن بچھائی گئی- ٹریکٹر، ٹرالی اور دوسرے زرعی آلات خریدے گئے- PHA نے تقریباً 3000 نئے پودے جن میں گلاب، چمبیلی وغیرہ شامل ہیں، لگائے، جن میں سے تقریباً 70٪ پودے اور درخت پروان چڑھے ہیں- اس کے علاوہ محکمہ نے گزشتہ تین سالوں میں اپنی مدد آپ کے تحت اور مختلف مخیر حضرات کے تعاون سے 3000 پودے شالامار باغ کو تحفہ میں دیئے جو کہ باغ میں لگائے گئے ہیں اور تقریباً 80٪ پودوں اور درختوں کی نشوونما ہو گئی ہے- یہاں یہ بات بتانا ضروری خیال کیا جاتا ہے کہ شالامار باغ میں صرف وہی درخت اور پودے لگائے جا رہے ہیں جو مغلیہ دور میں لگائے گئے تھے- ایسے تمام پودے جو کہ بعد میں دریافت ہوئے یا لگائے گئے وہ باغ سے ہٹائے جا رہے ہیں تا کہ اس کا تاریخی تشخص برقرار رہے-

(تاریخ وصولی جواب 11 فروری 2010)

کھیلوں کی ترقی کے لئے کھلاڑیوں کو ملازمتیں دینے کی تفصیلات

*4835: جناب وسیم قادر: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں لوکل سطح پر کھلاڑیوں کو معاوضہ / ملازمت نہیں دی جاتی جس کی وجہ سے نوجوان کھیلوں میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتے؟

(ب) کیا حکومت کھیلوں کی ترقی کے لئے لوکل سطح پر کھلاڑیوں کو معاوضہ دینے اور مختلف محکموں میں بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2010)

جواب موصول نہیں ہوا

فیصل آباد- سپورٹس اسٹیڈیمز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6166: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں کتنے سپورٹس اسٹیڈیم ہیں اور یہ کب تعمیر ہوئے، ان پر کتنے اخراجات ہوئے ان کے ناموں سے آگاہ کریں؟

(ب) ان سٹیڈیمز میں کس کس کی صورت حال انتہائی خراب ہے؟

(ج) ان سٹیڈیمز کی دیکھ بھال کیلئے کتنے ملازمین ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں؟

(د) ان کی دیکھ بھال پر سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی رقم خرچ کی گئی، تفصیل اسٹیڈیم وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 22 جون 2010)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) فیصل آباد میں مندرجہ ذیل سٹیڈیم ہیں:-

نام سٹیڈیم	کنٹرولنگ اتھارٹی	کب تعمیر ہوئے	تعمیری اخراجات
اقبال کرکٹ سٹیڈیم	سٹیڈیم مینجمنٹ کمیٹی زیر سرپرستی ڈی سی او، فیصل	1962-63	1.425 ملین

	آباد		
مدینہ ٹاؤن ہاکی سٹیڈیم	فیصل آباد ڈویلپمنٹ اتھارٹی	1996-97	120.89 ملین
جڑانوالا سٹیڈیم	ٹی ایم اے جڑانوالا	1973-74	150000/- روپے
کھرڑیانوالا سٹیڈیم	ٹی ایم اے جڑانوالا	2003-04	400000/-روپے

(ب) جڑانوالا سٹیڈیم اور کھرڑیانوالا سٹیڈیم ٹی ایم اے جڑانوالہ کے زیر کنٹرول ہیں جن کی صورت حال انتہائی خراب ہے اور قابل مرمت ہیں۔

(ج)

نام سٹیڈیم	کنٹرولنگ اتھارٹی	تعداد ملازمین
اقبال کرکٹ سٹیڈیم	سٹیڈیم مینجمنٹ کمیٹی زیر سرپرستی ڈی سی او، فیصل آباد	25
مدینہ ٹاؤن ہاکی سٹیڈیم	فیصل آباد ڈویلپمنٹ اتھارٹی	20
جڑانوالا سٹیڈیم	ٹی ایم اے جڑانوالا	کوئی نہیں
کھرڑیانوالا سٹیڈیم	ٹی ایم اے جڑانوالا	کوئی نہیں

(د) مندرجہ بالا سٹیڈیم مختلف محکمہ جات کے کنٹرول میں ہیں لہذا اہتمام دیکھ بھال کے اخراجات وہ خود ہی کرتے ہیں:۔

نام اسٹیڈیم	کنٹرولنگ اتھارٹی	سال	تفصیل
اقبال کرکٹ سٹیڈیم	سٹیڈیم مینجمنٹ کمیٹی زیر سرپرستی ڈی سی او، فیصل آباد	2008-09 2009-10	سٹیڈیم کی مینجمنٹ کمیٹی ضرورت کے پیش نظر سٹیڈیم کی

			رینوویشن کرواتی رہتی ہے۔
مدینہ ٹاؤن ہاکی سٹیڈیم	فیصل آباد ڈویلپمنٹ اتھارٹی	2008-09 2009-10	FDAضرورت کے پیش نظر سٹیڈیم کی رینوویشن کرواتی رہتی ہے۔
جڑانوالا سٹیڈیم	ٹی ایم اے جڑانوالا	2008-09	کوئی نہیں
		2009-10	کوئی نہیں
کھرڑیانوالا سٹیڈیم	ٹی ایم اے جڑانوالا	2008-09	کوئی نہیں
		2009-10	کوئی نہیں

(تاریخ وصولی جواب24 جنوری 2011)

لاہور۔محکمہ کے زیر کنٹرول تاریخی عمارات کی تعداد و تفصیل

*6286:جناب محمد نوید انجم: کیاوزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور میں محکمہ ثقافت کے پاس تاریخی عمارات کہاں کہاں پر واقع ہیں؟

(ب)ان عمارتوں کے سال08۔2007اور09۔2008کے اخراجات بتائیں؟

(ج)ان دوسالوں کے دوران کتنی آمدن ان سے حاصل ہوئی؟

(د)ان عمارات کی دیکھ بھال کیلئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ہ)کتنی عمارات خستہ حالت میں ہیں اور ان پر کتنی رقم خرچ ہو سکتی ہے؟

(تاریخ وصولی10 مارچ 2010 تاریخ ترسیل12 جون 2010)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) لاہور میں سپیشل پریمیز ز (پریزرویشن) آرڈیننس 1985 کے تحت مختلف مقامات 108 تاریخی عمارات واقع ہیں۔(لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) ان عمارتوں میں سے لاہور فورٹ اور شالامار باغ کا انتظام نظامت اعلیٰ آثار قدیمہ کے پاس ہے۔

ان دونوں کے سال 08-2007 اور 09-2008 کے اخراجات درج ذیل ہیں:-

		شالامار باغ		لاہور فورٹ	
نمبر شمار	اخراجات	2007-08	2008-09	2007-08	2008-09
1	آفیسرز کی تنخواہ	1,79,000/- (1لاکھ79ہزار)	1,87,000/- (1لاکھ87ہزار)	2,90,000/- (2لاکھ90ہزار)	4,52,000/- (4لاکھ52ہزار)
2	سٹاف کی تنخواہ	22,96,000/- (22لاکھ96ہزار)	25,95,000/- (25لاکھ95ہزار)	38,93,000/- (38لاکھ93ہزار)	49,68,000/- (49لاکھ68ہزار)
3	ریگولر الاؤنس	24,71,000/- (24لاکھ71ہزار)	26,48,000/- (26لاکھ48ہزار)	39,72,000/- (39لاکھ72ہزار)	46,39,000/- (46لاکھ39ہزار)
4	Contng. Paid Staff	17,88,000/- (17لاکھ88ہزار)	27,50,000/- (27لاکھ50ہزار)	-	-
5	سپلیمنٹری گرانٹ	-	4,78,000/- (4لاکھ78ہزار)	-	-
6	Contingencies	14,95,000/- (14لاکھ95ہزار)	10,80,000/- (10لاکھ80ہزار)	23,53,000/- (23لاکھ53ہزار)	35,28,000/- (35لاکھ28ہزار)
7	گراسی پلاٹس کی دیکھ بھال	_	1,00,000/- (ایک لاکھ)	-	-
8	پودوں کی دیکھ بھال	_	50,000/- (50ہزار)	-	-
9	بلڈنگ وغیرہ کے لئے	64,000/- (64ہزار)	-	-	-
10	متفرق اخراجات	-	-	4,37,000/- (4لاکھ37ہزار)	2,43,000/- (2لاکھ43ہزار)
	ٹوٹل	82,93,000/-	98,88,000/-	1,09,45,000/-	1,38,30,000/-

		(82لاکھ93ہزار)	(98لاکھ88ہزار)	(1کروڑ9لاکھ45ہزار)	(1کروڑ38لاکھ30ہزار)

(ج) شالامار باغ اور لاہور فورٹ سے ان دو سالوں کے دوران درج ذیل آمدن حاصل ہوئی جبکہ باقی تاریخی عمارات کا انتظام نظامت اعلیٰ آثار قدیمہ کے پاس نہ ہے۔

		شالامار باغ		لاہور فورٹ	
نمبر شمار	ذرائع آمدن	2007-08	2008-09	2007-08	2008-09
1	بکنگ کاؤنٹر	69,20,000/- (69لاکھ20ہزار)	65,00,000/- (65لاکھ)	1,57,60,000/- (1کروڑ57لاکھ60ہزار)	1,32,77,786/- (1کروڑ32لاکھ77ہزار7سو86)
2	ٹائلٹس	20,500/- (20ہزار5سو)	22,550/- (22ہزار5سو50)	42,000/- (42ہزار)	46,200/- (46ہزار2سو)
3	کینٹین	-	50,000/- (50ہزار)	16,01,000/- (16لاکھ1ہزار)	17,16,786/- (17لاکھ16ہزار7سو86)
4	فروخت مچھلی	-	46,480/- (46ہزار4سو80)	-	-
5	کیوریو شاپس	-	-	56,000/- (56ہزار)	62,000/- (62ہزار)
6	کار پارکنگ	-	-	4,44,444/- (4لاکھ44ہزار4سو44)	4,51,182/- (4لاکھ51ہزار1سو82)
7	بک شاپ	_	-	88,650/-	-
8	فوٹوگرافی	_	-	-	2,60,000/-
	ٹوٹل	69,40,500/- (69لاکھ40ہزار5سو)	66,19,030/- (66لاکھ19ہزار30)	1,79,92,094/- (1کروڑ79لاکھ92ہزار94)	1,58,13,954/- (1کروڑ58لاکھ13ہزار9سو54)

(د) شالامار باغ اور لاہور فورٹ کی دیکھ بھال کے لئے درج ذیل ملازمین کام کر رہے ہیں جبکہ باقی تاریخی عمارات کا انتظام نظامت اعلیٰ آثار قدیمہ کے پاس نہ ہے:-

شالامار باغ آفیسرز 1= سٹاف= 59 عارضی مالی بیلدار= 56

لاہور فورٹ آفیسرز= 3 سٹاف= 113

(ہ)لاہور میں پنجاب سپیشل پریمیز ز (پریزرویشن) آرڈیننس 1985 کے تحت 108 تاریخی عمارات کو محفوظ قرار دیا گیا ہے- وفاقی حکومت کی جانب سے اینٹی کوئٹی ایکٹ 1975 کے تحت لاہور میں 59 تاریخی عمارات کو محفوظ قرار دیا گیا ہے- محکمہ آثار قدیمہ پنجاب کے پاس اس وقت دو عمارات (لاہور فورٹ اور شالامار باغ) کا انتظام ہے-پنجاب سپیشل پریمیز ز (پریزرویشن) آرڈیننس 1985 کے تحت محفوظ عمارات میں سے اکثر کی حالت بہتر ہے-لاہور فورٹ اور شالامار باغ کی حالت کے پیش نظر ان دونوں پر ایک جامع منصوبہ کے تحت تین تین سو ملین کے منصوبوں پر کام جاری ہے جو عرصہ آٹھ سال میں تکمیل پائیں گے-اس کے علاوہ مسجد وزیر خان کی مخدوش حالت کے پیش نظر والڈ سٹی پروجیکٹ کے تحت آغاخان ٹرسٹ کی مدد سے سروے کا کام مکمل کیا جا رہا ہے جس کے بعد اس کی درست حالی کے لئے جامع منصوبہ بندی کی جائے گی-باقی عمارتوں کی مرمت کا تخمینہ سروے کے بعد ہی لگایا جا سکتا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2011)

پنجاب میں ہاکی اسٹیڈیم و کرکٹ کے گراؤنڈ کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7655: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کے ہر ضلع میں کتنے کتنے ہاکی اسٹیڈیم اور کرکٹ کے میدان ہیں ضلع وار انکی تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) کیا دیگر اضلاع کی طرح چنیوٹ میں بھی ہاکی اسٹیڈیم اور کرکٹ کے میدان ہیں اور انکے انتظامات درست کرنے کیلئے مطلوبہ ملازمین موجود ہیں؟

(ج) اگر جواب نفی میں ہے تو چنیوٹ میں مطلوبہ سہولیات کب تک مہیا کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 12 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 21 دسمبر 2010)

جواب موصول نہیں ہوا

سپورٹس جمنیزیم بورے والا کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*7787: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سپورٹس جمنیزیم بورے والہ کی تعمیر جنوری 2009 میں شروع ہوئی تھی؟

(ب) اس پر آج تک کتنی رقم خرچ ہوئی ہے کتنا کام مکمل ہوا ہے کتنا بقایا ہے یہ منصوبہ کتنی لاگت کا ہے اور یہ کب مکمل ہونا تھا؟

(ج) اس جمنیزیم پر ضلعی گورنمنٹ وہاڑی اور حکومت پنجاب کی طرف سے کتنی رقم خرچ ہوئی، تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سکیم پر کام روک دیا گیا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں کیا حکومت اس سکیم کو جلد از جلد مکمل کرنے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 26 جنوری 2011)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع سرگودھا، سپورٹس کمیٹیوں کی تشکیل و دیگر تفصیلات

*7845: جناب اعجاز احمد کاہلوں: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع سرگودھا میں ٹاؤن کی سطح پر سپورٹس کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں اگر ہاں تو ہر ٹاؤن کی سپورٹس کمیٹی کے ممبران کی تفصیل ایوان میں فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع سرگودھا کی ٹاؤن سپورٹس کمیٹیاں اپنے اجلاس بلاتی ہیں اگر ہاں تو 2008 سے اب تک کے اجلاسوں کی تفصیل سے آگاہ کریں اور ان میں کیا کیا فیصلے کئے گئے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سپورٹس کی مد میں خرچ ہونے والے فنڈز ٹاؤن سپورٹس کمیٹیوں کی مشاورت سے خرچ کئے جاتے ہیں اگر ہاں تو اس حوالے سے بھی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 2 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 28 جنوری 2011)

جواب موصول نہیں ہوا

صوبہ میں ٹورنامنٹس کا انعقاد و دیگر تفصیلات

*7846: جناب اعجاز احمد کاہلوں: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سپورٹس پنجاب نے 2008 سے اب تک کون کونسے ٹورنامنٹس منعقد کرائے ہیں؟

(ب) حکومت پنجاب نے کون کونسی کھیلوں کی ٹیموں کو بیرون ملک مذکورہ بالا عرصہ کے دوران بھیجا وہاں ان کھیلوں کی کارکردگی کیا رہی اور اس پر کتنا خرچ آیا؟

(تاریخ وصولی 2 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 26 جنوری 2011)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) ٹورنامنٹس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حکومت پنجاب نے کھیلوں کی ٹیموں کو بیرون ملک مذکورہ بالا عرصہ کے دوران نہیں بھیجا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مارچ 2011)

ضلع لاہور۔خواتین کے لئے کھیلوں کے گراؤنڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8169: محترمہ ساجدہ میر: کیاوزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں خواتین کیلیئے کس کس کھیل کے گراؤنڈ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب)مالی سال10۔2009اور11۔2010کے دوران خواتین کے کھیلوں کے فروغ کیلیئے کتنی رقم مختص کی گئی؟

(ج)ان سالوں کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(د)ان سالوں کے دوران کتنی رقم بطور انعامات خواتین میں تقسیم کی گئی؟

(تاریخ وصولی13دسمبر2010 تاریخ ترسیل22فروری2011)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف)ضلع لاہور میں خواتین کے گراؤنڈز زیادہ تر خواتین کے تعلیمی اداروں میں واقع ہیں، جن میں سے نمایاں کی تفصیل ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام گراؤنڈ/ تعلیمی ادارہ	سپورٹس فیسیلیٹی
1	پنجاب یونیورسٹی، اولڈ کیمپس (شعبہ خواتین)لاہور	(والی بال، باسکٹ بال، ہاکی، سوئمنگ، ایتھلیٹک، کرکٹ)
2	لاہور کالج یونیورسٹی، جیل روڈ لاہور	(والی بال، باسکٹ بال، ہاکی، بیڈمنٹن، ایتھلیٹک، کرکٹ)
3	کوئین میری کالج، لاہور	(والی بال، باسکٹ بال، ہاکی، ایتھلیٹک، کرکٹ)

4	کنیئرڈ کالج، جیل روڈ، لاہور	(والی بال، باسکٹ بال، ہاکی، ٹیبل ٹینس، سوئمنگ، ایتھلیٹک، کرکٹ)
5	ہوم اکنامکس کالج، جیل روڈ لاہور	(والی بال، باسکٹ بال، بیڈ منٹن، کرکٹ)
6	گورنمنٹ کالج برائے خواتین، باغبانپورہ، لاہور	(والی بال، باسکٹ بال، ہاکی، بیڈ منٹن، ہینڈ بال، کرکٹ)
7	نیشنل ہاکی سٹیڈیم لاہور	یہاں پر خواتین کے ہاکی میچز بھی منعقد کرائے جاتے ہیں۔
8	پنجاب سٹیڈیم، لاہور	یہاں پر خواتین کے ایتھلیٹک کے مقابلے بھی کرائے جاتے ہیں۔
9	گورنمنٹ کالج برائے خواتین، سمن آباد، لاہور	یہاں پر خواتین کے مختلف کھیلوں کے مقابلہ جات ہوتے ہیں۔
10	گورنمنٹ پائلٹ گرلز ہائی سکول، وحدت کالونی، لاہور	(ایتھلیٹک، کرکٹ، بیڈ منٹن، ٹیبل ٹینس)

(ب) ضلع لاہور میں مالی سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران خواتین اور مردوں (دونوں جنس) کے کھیلوں کے فروغ کے لئے بالترتیب 10 لاکھ اور 20 لاکھ روپے بجٹ میں مختص کئے گئے ہیں۔ یہ بیان کرنا ضروری ہوگا کہ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ، لاہور خواتین کے کھیلوں کے فروغ کے لئے علیحدہ بجٹ مختص نہیں کرتی ہے۔

(ج) ضلع لاہور میں مالی سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران مرد و خواتین کے سپورٹس مقابلوں پر بجٹ میں ملنے والی رقوم یعنی بالترتیب 10 لاکھ اور 20 لاکھ خرچ ہوئے۔

(د) ضلع لاہور میں مالی سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران خواتین کو ٹریک سوٹ، یونیفارم، شرٹس اور دیگر کھیلوں کا سامان انعامات میں دیئے گئے ہیں- جبکہ کوئی رقم بطور انعامات تقسیم نہ کی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 2 جنوری 2012)

لاہور-پی پی 145 میں کھیلوں کے گراؤنڈ کی تفصیلات

*8171: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 145 لاہور میں کرکٹ، فٹ بال، والی بال اور ہاکی کے کتنے گراؤنڈز کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) مذکورہ حلقہ میں سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی رقم ان گراؤنڈز پر خرچ ہوئی ہے؟

(ج) ان گراؤنڈز کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت اس علاقہ میں کھیلوں کے مزید گراؤنڈز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 19 فروری 2011)

جواب موصول نہیں ہوا

سال 2010 میں کھیلوں کے لئے رکھے گئے 50 لاکھ روپے کی تفصیلات

*8203: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ سال 2010 کے دوران بین الاصوبائی کھیلوں کے لئے 50 لاکھ روپے مختص کئے گئے تھے، اگر جواب اثبات میں ہے تو کھیلوں کے لئے رکھے گئے، 50 لاکھ روپے کہاں کہاں خرچ کئے گئے، ان کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2011)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع قصور۔ٹی ڈی سی پی کے ہوٹلوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8270: محترمہ شگفتہ شیخ: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں ٹی ڈی سی پی کا ہوٹل کہاں پر واقع ہے کب سے کام کر رہا ہے، کتنے کمروں پر مشتمل ہے اس کی دیکھ بھال کے لئے کتنا عملہ تعینات ہے اور اس میں ٹھہرنے والوں سے کیا کرایہ وصول کیا جاتا ہے؟

(ب) ضلع قصور میں کتنے تفریحی مقامات ہیں، محکمہ کی طرف سے آنے والوں کو کون کون سی سہولیات دی جا رہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2011)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع بہاولپور۔آثار قدیمہ کی عمارات کی تفصیلات

*8335: جناب ذوالفقار علی: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاول پور میں آثار قدیمہ کی کون کون سی عمارات اور جگہ کہاں کہاں واقع ہیں، ان کی دیکھ بھال کون کرتا ہے؟

(ب)ان پر سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی ہے اور ان سے کتنی آمدن حکومت کو ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 05 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 13 اپریل 2011)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) ضلع بہاول پور میں درج ذیل عمارات پنجاب سپیشل پریمنز (پریزرویشن) آرڈیننس 1985 کے تحت محفوظ عمارات قرار دی گئی ہیں:-

1) جامع مسجد الصادق بہاولپور شہر
2) مزار و مسجد حضرت جلال الدین بخاری اوچ شریف
3) مزار و مسجد حضرت مخدوم جہانیاں جہانگشت اوچ شریف
4) مزار و مسجد حضرت محبوب سبحانی اوچ شریف
5) مزار حضرت فضل دین لاڈلا اوچ شریف
6) مسجد حاجات اوچ شریف
7) مزار حضرت بی بی تگنی اوچ شریف
8) مزار حضرت راجن قتال اوچ شریف
9) مزار حضرت ثالث بالخیر ملوک شاہ قبرستان بہاولپور شہر
10) قدیم مسجد قبرستان ملوک شاہ بہاولپور شہر
11) مسجد صاحبزادگان بہاولپور شہر
12) مزار حضرت حسن دریا کبیر بہاولپور
13) مزار حضرت جمال خنداں درویش اوچ شریف

14) مزار حضرت رضی الدین گنج عالم دریا اوچ شریف

15) مزار حضرت صفی الدین گارزونی اوچ شریف

16) مزار حضرت خواجہ خدا بخش خیر پور ٹامیانوالی

17) مسجد خاناں خیر پور ٹامیانوالی

18) مسجد مولوی عبید اللہ بہاولپور شہر

ان میں سے زیادہ پر عمارات کا انتظام محکمہ اوقاف کے پاس ہے اور مرمت وغیرہ کا کام محکمہ آثار قدیمہ پنجاب سرانجام دیتا ہے۔اس کے علاوہ درج ذیل تاریخی عمارات Antiquities Act 1985 کے تحت محفوظ عمارات ہیں اور یہ اپریل 2011 میں مرکز سے پنجاب حکومت کی تحویل میں آئی ہیں۔

1) مزار حضرت ابو حنیفہ اوچ شریف بہاولپور

2) مزار حضرت بی بی جیویندی اوچ شریف بہاولپور

3) مزار نوریہ اوچ شریف بہاولپور

4) مزار بہاول حلیم اوچ شریف بہاولپور

5) مزار موسیٰ پاک شہید اوچ شریف بہاولپور

(ب) مذکورہ عمارات پر سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کوئی رقم خرچ نہیں ہوئی البتہ ان میں سے بعض جو اوقاف کے زیر انتظام ہیں ان کی آمدن محکمہ اوقاف ہی وصول کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جولائی 2011)

فیصل آباد۔گھنٹہ گھر و دیگر عمارتوں کو محفوظ نامزد کرنے کا معاملہ

*8346: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد گھنٹہ گھر، گمٹی ریل بازار اور قیصری دروازہ کو پنجاب پریمیز ز (پریزرویشن) آرڈیننس 1985 کے تحت اب تک محفوظ عمارت نامزد کرنے میں کیا رکاوٹ ہے؟

(ب) ان عمارتوں کے بارے میں کب تک فیصلہ کر لیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 07 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2011)

جواب موصول نہیں ہوا

ان ڈور گیمز کے لئے جمنیزیم کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8634: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع چنیوٹ میں اب تک کوئی ان ڈور گیمز کے لئے جمنیزیم نہ بنایا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ضلع میں سوئمنگ پول بھی نہ ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ ضلع چنیوٹ میں ان ڈور گیمز جمنیزیم اور سوئمنگ پول بنانے کو تیار ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 25 مئی 2011)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) درست ہے- ضلع چنیوٹ میں گورنمنٹ کا کوئی ان ڈور گیمز جمنیزیم نہ ہے-

(ب) درست ہے- ضلع چنیوٹ میں گورنمنٹ کا کوئی سوئمنگ پول نہ ہے-

(ج) فنڈز کی قلت کی وجہ سے فی الحال کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے- اگر آئندہ مالی سال میں فنڈز مہیا کئے گئے تو انشاءاللہ یہ سہولیات اولین ترجیحات پر مہیا کئے جانے کی تجویز کی جاتی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2011)

ضلع بہاولنگر۔ان ڈور گیمز کے لئے جمنیزیم و سوئمنگ پول قائم کرنے کا معاملہ

*8635: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع بہاولنگر میں ان ڈور گیمز کے لئے کوئی جمنیزیم اور سوئمنگ پول نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع بہاولنگر میں کھیلوں کے لئے ایک سٹیڈیم موجود ہے مگر اس میں متعلقہ سہولتیں نہ ہیں اور وہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ ضلع میں مالی سال 12-2011 میں نئے جمنیزیم اور سٹیڈیم کے لئے کوئی فنڈ مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 25 مئی 2011)

جواب موصول نہیں ہوا

شالامار باغ لاہور کی صفائی کی ابتر صورتحال کی تفصیلات

*8707: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شالامار باغ لاہور کو آثار قدیمہ پنجاب کے حوالے کر دیا گیا ہے اگر ہاں تو کب اور کن شرائط پر؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ باغ کی صفائی اور دیکھ بھال پر مامور نصف سے زیادہ عملہ افسران کے گھروں میں کام کرتا ہے جبکہ انہیں حاضر باغ میں ہی تحریر کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ عملہ باغ میں موجود نہ ہونے کی وجہ سے باغ کی حالت بہت خراب ہے جگہ جگہ کوڑے کے ڈھیر اور صفائی نام کی کوئی چیز نظر نہیں آتی؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت باغ میں صبح سویرے آنے والے بزرگوں پر کوئی مستقل کمیٹی بنانے کو تیار ہے کہ وہ باغ کی صفائی اور دیکھ بھال کی ماہانہ رپورٹ حکومت کو دے؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2011 تاریخ ترسیل 2 مئی 2011)

<u>جواب موصول نہیں ہوا</u>

<u>ہڑپہ آثار قدیمہ کی بہتری کے لئے اٹھائے گئے اقدامات</u>

*9407: جناب محمد حفیظ اختر چودھری: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اٹھارویں ترمیم کے باعث محکمہ آثار قدیمہ حکومت پنجاب کے انتظامی کنٹرول میں آگیا ہے؟

(ب) کیا ہڑپہ کی تہذیب کی باقیات کی بہتری کے لئے حکومت پنجاب نے کوئی اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ج) حکومت ہڑپہ آثار قدیمہ کی بہتری کے لئے آئندہ مالی سال میں کوئی بجٹ رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 07 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 23 جون 2011)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) یہ درست ہے کہ حکومت پاکستان نے صوبہ پنجاب کی حدود میں موجود تمام آثار قدیمہ اور ان سے متعلقہ دفاتر، اٹھارویں ترمیم کے تحت حکومت پنجاب کے حوالے کر دیئے ہیں۔

(ب) ہڑپہ کی تہذیب کی باقیات بھی اٹھارویں ترمیم کے تحت حکومت پنجاب کے حوالے کر دی گئی ہیں جس کا عمل اپریل کے مہینے میں مکمل ہوا ہے۔اس لئے ہڑپہ کے لئے موجودہ مالی سال میں وسائل مختص کئے جا رہے ہیں۔

(ج) حکومت پاکستان نے پچھلے مالی سال 11-2010 میں ہڑپہ کی دیکھ بھال کے لئے کوئی رقم نہیں رکھی تھی جبکہ 10-2009 میں لاہور کے دفتر نے اپنے فنڈز سے میوزیم کی مرمت پر -/2,75,000 روپے خرچ کئے۔حکومت پنجاب موجودہ مالی سال 12-2011 میں ہڑپہ کے آثار قدیمہ اور وہاں پر سیاحوں کی سہولت کے لئے پانچ لاکھ روپیہ مختص کر رہی ہے جو کہ آئندہ سالوں میں بڑھا دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2011)

اٹھارویں ترمیم کے تحت آثار قدیمہ کے تاریخی مقامات کی منتقلی کی تفصیلات

*10236: جناب محمد حفیظ اختر چودھری: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اٹھارویں ترمیم کی منظوری کے بعد محکمہ آثار قدیمہ کی صوبوں کو منتقلی کے بعد صوبہ پنجاب کو کون کونسے آثار قدیمہ کے Historical مقامات یا میوزیم منتقل ہوئے ہیں ان کے نام، جگہ اور شہر کی تفصیل بتائیں؟

(ب)ان تاریخی عمارات کی صوبہ کو منتقلی کے بعد حکومت نے ان کی Improvement کے لئے کیا پلان تیار کیا ہے؟

(ج)ہڑپہ میوزیم کی بہتری کے لئے کیا منصوبہ بنایا گیا ہے اور حکومت سال 12-2011 میں اس پر کتنی رقم خرچ کرے گی اور عوام کے لئے کیا کیا سہولیات فراہم کرے گی؟

(تاریخ وصولی 04 جولائی 2011 تاریخ ترسیل 22 ستمبر 2011)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف)اٹھارویں ترمیم کے بعد 148 تاریخی مقامات حکومت پنجاب کو منتقل ہوئے جن میں تاریخی مقامات اور میوزیم بھی شامل ہیں۔ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ آثار قدیمہ نے ان مقامات کے تحفظ اور بحالی کے لئے جامع منصوبہ بنایا ہے اور اس کام کے لئے حکومت پنجاب سے سالانہ 1.50 کروڑ روپے کی رقم خرچ کرنے کی اجازت مانگی ہے اور یہ رقم پنجاب میں بنائے گئے Punjab Heritage Fund سے لی جائے گی۔اس رقم کی منظوری وغیرہ اور دوسری تمام تر تفصیلات تیزی سے طے کی جارہی ہیں۔

(ج)حکومت پنجاب محکمہ آثار قدیمہ نے مالی سال 12-2011 کے لئے 15 لاکھ روپے کی رقم رکھی ہے۔اس رقم سے ہڑپہ عجائب گھر میں لائٹ کا نظام، سکیورٹی کا نظام، پینے کا صاف پانی، پارک اور لان کی بہتری، کنٹین، کار پارکنگ اور پبلک ٹائلٹس کو بہتر بنایا جائے گا۔اس کے علاوہ کھنڈرات کو محفوظ کرنے اور دیمک کنٹرول کرنے پر بھی رقم خرچ کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 نومبر 2011)

ننکانہ صاحب: جمنیزیم کی تعمیر کی تفصیلات

*10351: جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سٹی ننکانہ صاحب میں جمنیزیم کی تعمیر ہو رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جمنیزیم کی تعمیر پر مبلغ 5 کروڑ روپے سے زائد لاگت آئی مگر جمنیزیم کی تعمیر تاحال مکمل نہیں ہوئی؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت جمنیزیم کی تعمیر کے بعد قریبی لڑکیوں کے کالج کی انتظامیہ کے سپرد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2011 تاریخ ترسیل 24 اگست 2011)

جواب موصول نہیں ہوا

ننکانہ صاحب: زیر تعمیر کرکٹ اسٹیڈیم کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی تفصیلات

*10352: جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سٹی ننکانہ صاحب میں کرکٹ کیلئے کثیر رقم سے اسٹیڈیم کا منصوبہ تشکیل دیا گیا، اس پر کثیر رقم خرچ کی گئی مگر اسٹیڈیم پایہ تکمیل تک نہ پہنچ پایا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ اسٹیڈیم موجود ہونے کے باوجود ایک نئے اسٹیڈیم کی تعمیر کا منصوبہ تشکیل دیا گیا ہے؟

(ج) کیا حکومت پہلے سے زیر تعمیر کرکٹ اسٹیڈیم کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2011 تاریخ ترسیل 24 اگست 2011)

جواب موصول نہیں ہوا

فیصل آباد اقبال سٹیڈیم کی آمدن و دیگر تفصیلات

*12163: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد اقبال سٹیڈیم سے گزشتہ 5 سالوں میں کتنی آمدن ہوئی ہر سال کی الگ الگ تفصیل بتائی جائے؟

(ب) گزشتہ 5 سالوں میں کتنی رقم کن کن مدات میں خرچ ہوئی ہر سال کی تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کتنے کرائے دار کرائے کی رقم جمع کروانے کے ڈیفالٹر ہیں اور یہ رقم کتنی ہے اس رقم کی وصولی کے لئے کیا کیا جارہا ہے؟

(د) سٹیڈیم کی دکان کا کرایہ برائے سال 2011 کتنے روپے فی مربع فٹ مقرر ہے، کیا یہ کرایہ مارکیٹ ریٹ کے مطابق ہے کرائے داری کی نئی نیلامی کب Due ہے؟

(تاریخ وصولی 28 جنوری 2012 تاریخ ترسیل 4 اپریل 2012)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع وہاڑی: محکمہ سپورٹس کو فنڈز کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*12201: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ سپورٹس نے کھیلوں کے فروغ کیلئے 2011 میں کتنا فنڈ دیا؟

(ب) ضلع وہاڑی میں کھیلوں کے فروغ کیلئے 2011 میں کتنے ٹورنامنٹ کروائے گئے اور ان کو کتنا فنڈ دیا گیا؟

(ج) ضلع وہاڑی میں ہاکی کھیلنے کے کل کتنے کلب ہیں، کہاں کہاں واقع ہیں ان کے نام بیان کریں؟
(د) محکمہ سپورٹس نے ان ہاکی کلبوں کو کھیلوں کی مد میں مذکورہ بالا عرصہ میں کتنی رقوم فراہم کیں اور کون کونسے میچ کن تاریخوں میں منعقد کروائے؟

(تاریخ وصولی 09 فروری 2012 تاریخ ترسیل 29 مئی 2012)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع قصور: رجسٹرڈ سپورٹس کلبوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*12215: محترمہ شگفتہ شیخ: کیا وزیر سپورٹس، یوتھ افیئرز، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں کتنے سپورٹس کلب رجسٹرڈ ہیں اور کون کون سی کھیلوں کی تحصیل وائز تفصیل بتائی جائے؟
(ب) سپورٹس بورڈ پنجاب رجسٹرڈ کلبوں کو سالانہ کتنی گرانٹ دیتا ہے ضلع قصور کی کس کس کلب کو گزشتہ چار سال میں کتنی گرانٹ دی گئی؟
(ج) ضلعی حکومت قصور سپورٹس کی ترقی اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟
(د) ضلع قصور میں اس وقت کھیلوں کے کتنے سرکاری گراؤنڈز ہیں؟
(ہ) کیا ضلع قصور میں عالمی معیار کا سپورٹس کمپلیکس بنانے کا کوئی منصوبہ زیر غور ہے؟
(و) ضلع قصور میں سال 11-2010 میں کھیلوں کے فروغ کے لئے کتنا فنڈ فراہم کیا گیا اور کتنے ٹورنامنٹ کرائے گئے؟

(تاریخ وصولی 09 فروری 2012 تاریخ ترسیل 18 مئی 2012)

جواب موصول نہیں ہوا

سال2012 پنجاب سپورٹس فیسٹیول کے انعقاد کی تفصیلات

*12302: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب سپورٹس Festival 2012 کے انعقاد پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ب) اس میں کس کس کھیل کو شامل کیا گیا تھا؟

(ج) ہر کھیل کے انعقاد پر کتنی کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(د) اس فیسٹیول کے میچز کس کس شہر میں ہوئے؟

(ہ) اس سے حکومت کو کوئی آمدن بھی ہوئی تھی تو تفصیل بتائیں؟

(و) اس فیسٹیول کے لئے کون کون سی اشیاء خرید کی گئیں؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2012 تاریخ ترسیل 28 اپریل 2012)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور مقصود احمد ملک

مورخہ 4 نومبر 2012 سیکرٹری

بروز منگل 6 نومبر 2012 محکمہ یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب وسیم قادر	623 -4835
2	سیدہ بشریٰ نواز گردیزی	959
3	محترمہ نگہت ناصر شیخ	4513 -8203
4	خواجہ محمد اسلام	6166
5	جناب محمد نوید انجم	6286 -8171
6	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	7655 -8634
7	سردار خالد سلیم بھٹی	7787
8	جناب اعجاز احمد کاہلوں	7845 -7846
9	محترمہ ساجدہ میر	8169
10	محترمہ شگفتہ شیخ	8270 -12215
11	جناب ذوالفقار علی	8335
12	رانا محمد افضل خاں	8346 -12163
13	محترمہ ثمینہ نوید	8635 -8707
14	جناب محمد حفیظ اختر چودھری	9407 -10236
15	جناب شاہ جہاں احمد بھٹی	10351 -10352
16	محترمہ شمیلہ اسلم	12201
17	محترمہ فائزہ احمد ملک	12302